السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تین دن کو اہل میت کی تعزیت کے لیے مخصوص کرنا بدعت ہے ؟ کیا وفات کے بعد بچے ، بڑھیا اور اس دائمی مریض کی بھی تعزیت کی جائے جس کے صحت یاب ہونے کی کوئی امید نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعزیت کرنا سنت ہے ، کیونکہ اس میں مصیبت زدہ کے لیے دلجوئی بھی ہے اور دعائے خیر بھی اور اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ مرنے والا چھوٹا ہو یا بڑا، تعزیت کے لیے شرعا کوئی مخصوص الفاظ بھی مقرر نہیں ہیں بلکہ مسلمان اپنے بھائی سے جس طرح چاہے مناسب الفاظ میں تعزیت کر سکتا ہے مثلا یہ کہہ سکتا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل کی توفیق بخشے ، آپ کی اس مصیبت کا آپ کو اچھا بدلہ عطا فرمائے ،'' مرحوم کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے بشرطیکہ وہ مسلمان ہو اور اگر میت کافر ہو تو اس کے لیے دعا نہ کی جائے ہاں البتہ اس کے مسلمان رشتہ داروں سے تعزیت کے مذکورہ الفاظ کہے جا سکتے ہیں ۔

تعزیت کرنے کے لیے کوئی وقت یا ایام مخصوص نہیں ہیں ۔ میت کی وفات کے وقت ، جنازہ سے پہلے ، جنازہ کے بعد ، دفن سے پہلے اور دفن کے بعد ہر وقت تعزیت کی جا سکتی ہے ۔ افضل یہ ہے کہ شدت مصیبت کے وقت جلد تعزیت کی جائے ، ۔ وفات کے تین دن بعد تعزیت کرنا بھی جائز ہے ، کیونکہ وقت کے تعین کی کوئی دلیل نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز : ج 2 صفحہ 72

محدث فتویٰ